

خواتین کو بہتر مواقع اور سہولت ملے تو وہ ملک کی زراعت کو دوسرے سبز انقلاب کی طرف لے جانے کے ساتھ ساتھ ملک کی ترقی کا منظرنامہ بھی بدل سکتی ہیں: جناب رادھا موہن سنگھ

Posted On: 15 OCT 2017 2:46PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 15 اکتوبر: وزیر زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ حکومت کی مختلف پالیسیوں جیسے نامیاتی کاشتکاری، خود روزگار اسکیم، پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا وغیرہ میں خواتین کو ترجیح دی جا رہی ہے اور اگر خواتین کو بہتر مواقع اور سہولت ملے تو وہ دوسرے سبز انقلاب کی جانب ملک کی زراعت کو لے جانے کے ساتھ ساتھ ملک کی ترقی کے منظر نامے کو بھی تبدیل کر سکتی ہیں۔ وزیر زراعت نے یو۔ پی۔ ایس۔ کے بات آج نئی دہلی میں راشٹریہ مہا لکسان دیوس کے موقع پر منعقد ایک تقریب میں کہا کہ اس موقع پر محترمہ کرشنا راج، زراعت اور کسان بہبود کے وزیر مملکت، محترمہ ارجنا چٹنیس، حکومت مدھیہ پردیش کے خواتین اور اطفال کی بہبود کے وزیر ڈاکٹر ترلوچن مہاپاترا، ڈی جی، آئی سی اے آر بھی موجود تھے۔

زراعت اور کسانوں کی بہبود کے وزیر نے بتایا کہ گزشتہ سال ان کی وزارت نے 15 اکتوبر کو قومی خواتین کسان دن کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس فیصلے کی تحریک اقوام متحدہ کی جانب سے لکھنؤ کو خواتین کے عالمی دن کے طور پر منانے سے ملی ہے۔ یو۔ پی۔ ایس۔ کے ملک کے تمام زرعی یونیورسٹیوں، اداروں اور کیندریہ ودیالیہ میں آج قومی خواتین کسان دن منایا جا رہا ہے۔

آج موجود منظرنامے میں ماحولیاتی تبدیلی اور قدرتی وسائل کے انتظام میں خواتین کی شراکت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اگر دیکھا جائے تو خواتین، زراعت میں کثیر جہتی کردار ادا کرتی ہیں۔ وہ بوائی سے لے کر روپائی، کٹائی، آبپاشی، کھاد ڈالنا، پودوں کی حفاظت، اور اسٹوریج وغیرہ جیسے زراعت کے پورے عمل سے منسلک ہیں۔ اس کے علاوہ وہ زراعت سے متعلق دیگر کاموں جیسے، مویشیوں کا انتظام کرنا، چارے جمع کرنا، دودھ اور زراعت سے جڑی معاون سرگرمیوں جیسے شہد کی مکھی پالنا، مشروم کی پیداوار، سوکر فارمنگ، بکری پروری، پولٹری وغیرہ میں بھی مکمل طور پر فعال رہتی ہیں۔

عالمی خوراک و زراعت کی تنظیم کے مطابق ہندوستانی زراعت میں خواتین کی شراکت تقریباً 25 فیصد ہے، جبکہ کچھ ریاستوں میں خواتین کی شراکت مردوں سے بھی زیادہ ہے۔ زراعت سے متعلق 48 فیصد ملازمین ہیں، جبکہ 7.5 کروڑ خواتین دودھ کی پیداوار اور مویشی پیداوار سے متعلق سرگرمیوں میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

ہندوستانی خواتین کی اہم شراکت داری کو 20 دن میں رکھتے ہوئے زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت نے سال 1996ء ہندوستانی زرعی تحقیق کونسل کے تحت مرکزی زراعتی خواتین انسٹی ٹیوٹ بھونیشور میں قائم کی تھی۔ ادارہ زراعت میں خواتین سے متعلق کام کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، 100 لاکھ زائد اداروں نے ہندوستانی زرعی تحقیقاتی کونسل نے خواتین کی مشکلات کو کم کرنے اور ان کو بااختیار بنانے کے لئے بہت سے تکنیکی وضع کیے ہیں۔ ملک میں 80 کروڑ زرعی سائنسی مراکز موجود ہیں۔ سال 2016-7 لاکھ خواتین سے متعلق 21 تکنیکیاں کا اندازہ کیا گیا اور 56 لاکھ خواتین کو زراعت سے متعلق شعبوں جیسے سلائی، مصنوعات تیار کرنا، دیہی دستکاری، شہد کی مکھی پالنا، پولٹری، مچھلی پالنا وغیرہ کی تربیت دی گئی۔

اس کے علاوہ، مختلف اہم منصوبوں / پروگراموں اور ترقی سے متعلق سرگرمیوں کے تحت خواتین کے لئے کم سے کم 30 فیصد فنڈ کی تخصیص کو یقینی بنایا گیا ہے۔ خواتین کی معاونت کی سرگرمیاں شروع کرنے کے علاوہ مختلف سود مند پروگراموں / منصوبوں اور مشن کے فائدہ مند افراد تک پہنچانے کے لئے اور خواتین کے اپنی مدد آپ گروپ (ایس ایچ جی) کے قیام پر توجہ مرکوز کرنا ہے تاکہ صلاحیت سازی جیسی سرگرمیوں کے ذریعے ان کو مائیکرو کریڈٹ سے جوڑا جا سکے اور اطلاعات تک ان کی پہنچ بڑھ سکے اور ساتھ ہی لف سطحوں پر فیصلہ سازی کے امور میں ان کی نمائندگی ہو۔ اس کے علاوہ وزارت زراعت کی طرف سے کئی پروویمن یا خواتین کے لئے معاون اقدامات بھی کئے گئے ہیں، جو کافی اہم ہیں۔

ان ن - رض - م ج - ت ح

U-5176

(Release ID: 1506171) Visitor Counter : 2

